

”چند نئی کتابیں“

مضامین محمد علی حصہ اول و دوم | کچھ دن ہوئے مکتبہ جامعہ نے مضامین محمد علی کا حصہ اول شائع کیا تھا۔ اس مجموعہ میں آپ جی، مسائل ملی، مسلمان اور قومیت، مسلمان اور کانگریس، مسلم یونیورسٹی جامعہ طیبہ وغیرہ وغیرہ پر مولانا محمد علی کے بصیرت افروز مضامین تھے۔ اب مولانا کے مضامین کا یہ دوسرا حصہ شائع ہوا ہے اس حصہ کو بھی جناب پروفیسر محمد سرور صاحب نے لے کر (مضامین) فاضل مصر نے مرتب فرمایا ہے۔ مجموعہ اس سیکشن کے اخیر دور کی پوری تاریخ ہے، ۱۹۳۳ء سے شروع ہو کر ۱۹۳۴ء پر ختم ہوتا ہے، سرسید نے کانگریس کی مخالفت کس بنا پر کی؟ وہ مسلمانوں کو تمام قوموں سے الگ رکھنے پر کیوں مصرتے؟ اسلامی سیاست کا یہ سنگ آخر کار کیا رنگ لایا؟ مسلم لیگ کا قیام کیسے اور کہاں عمل میں آیا؟ لیگ انگریزی دوستی سے ہٹ کر کیوں کانگریس سے ہم نوا ہونے پر مجبور ہوئی؟ اور پھر کس طرح دونوں کی راہیں الگ الگ ہوئیں؟۔ قیمت جلد چھ روپے اور دوپے آٹھ آنے کا۔ دوسرا دووم جگہ۔

جوہر اقبال | علامہ اقبال بحیثیت ایک شاعر نہ صرف ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں مشہور تھے۔ چنانچہ ان کے باکمال شاعر ہونے کا یہ ایک ادنی ثبوت ہے کہ ان کی اکثر نظموں کا ترجمہ، دنیا کی بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے، جوہر اقبال، علامہ اقبال کی زندہ جاوید اور بے مثال شخصیت کو سمجھنے کے لئے ایک مفید کتاب ہے، اس میں ہندوستان کے چوٹی کے ارباب علم و فضل، ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید ماجد حسین، ڈاکٹر مولوی محمد الحق، مولانا سید سلیمان ندوی، مہاتما گاندھی، پروفیسر محمد عیوب، پروفیسر رشید احمد صدیقی، انجمن غلام السیدین کے مضامین اور پیغامات جمع ہیں۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ صرف اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن چند ماہ میں ختم ہو گیا اور اب یہ دوسرا ایڈیشن ارباب علم کی خدمت میں پہلے سے زیادہ خوشنما طریقہ سے حاضر ہے، قیمت جلد ایک روپیہ آٹھ آنے کا۔ جہر —